جامعات المحصنات پاکستان

ورقۃ نموذجیۃ لعام ٢٠٢٢ء/ ١٤٤٣ھ

شهادة العامة]السنة الاولیٰ[

الورقة : الثانی | المادة : الحدیث

الوقت : ٣ ساعات | الدرجات: ١٠٠

حصہ الف لازمی

السوال الاول(الف) خالی جگہ پُرکیجیے۔ [١٠]

١۔کتاب حیات طیبہ کے مصنف کانام_______ ہے۔

٢۔ کتاب اربعین نووی کے مولف کا نام________ ہے ۔

٣۔جاہلیت کے دور میں کعبۃ اللہ میں بتوں کی تعداد ________تھی۔

۴۔ پہلی ہجرت حبشہ _______نبوی میں ہوئی ۔

۵۔نجاشی کے دربار میں تقریر کر نے کے لیے مسلمانوں نے ___کو مقرر کیا۔

۶۔ غزوہ بدر _________ ہجری میں پیش آیا ۔

٧۔احد کی لڑائی میں ____________ صحابی شہید ہو ئے۔

٨۔لا طاعۃ لمخلوق فی ____________

٩۔لا ضرر ولا______________

١٠۔من حسن الاسلام المرء ___________

(ب): چار سوالات کے مختصرجوابات تحریرکیجیے۔ [١٠]

١۔صلح حدیبیہ کی کوئی پانچ شرائط تحریر کیجیے۔

٢۔مکی زندگی کے چو تھے دور کے حالات پانچ نکات میں تحریر کیجیے۔

٣۔قرآن پاک معجزہ کیسے ہے تین نکات تحریر کیجیے۔

۴۔اسلامی معاشرے کی بنیادیں کون سی ہیں پانچ تحریر کریں؟

۵۔قبلے کی تبدیلی مختصراً بیان کریں (۵ سے ٧ سطریں)

السوال الثانی(الف): [١٠]

١۔حدیث سے رسول اللہﷺ سے قلبی تعلق کیسے پیدا ہو تا ہے ۔اپنے جذبات تحریر کریں ۔

٢۔احادیث مسلمان کی اخلاقی تربیت میں کیا کردار ادا کر تی ہیں ۔ واضح کریں

٣۔مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی تحریر کیجیے ۔

المحتکر | بوائق | عامِرَۃ | ا دُ مُ | صور | البر | ریح | عرق

(ب): عربی متن مع اعراب کو ئی سی دو احادیث لکھیے جو پر چہ میں موجود نہ ہوں؟ [١٠]

حصہ ب(کوئی تین سوالات حل کریں)

السوال الثالث: مندرجہ ذیل احادیث میں سے کوئی ایک حل کریں۔ [٢٠]

١۔ حَدَّثَنِي عَبْدُ العَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ـ رضى الله عنه ـ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم " مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا، أَوْ لِيَصْمُتْ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلاَ يُؤْذِ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ " .

١۔ حدیث کا ترجمہ کیجیے۔

٢۔ اس حدیث سے اخذ کردہ تین عملی اصول لکھیے۔

٣۔ مختصر تشریح لکھیے۔

۴۔ ان اصولوں پرعمل کرنے سے معاشرے پرکیااثرات مرتب ہوں گے؟

۲۔ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ـ رضى الله عنه ـ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى
الله عليه وسلم " كُلُّ سُلاَمَى مِنَ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ فِيهِ الشَّمْسُ، يَعْدِلُ بَيْنَ الاِثْنَيْنِ صَدَقَةٌ، وَيُعِينُ الرَّجُلَ عَلَى
دَابَّتِهِ، فَيَحْمِلُ عَلَيْهَا، أَوْ يَرْفَعُ عَلَيْهَا مَتَاعَهُ صَدَقَةٌ، وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ، وَكُلُّ خَطْوَةٍ يَخْطُوهَا إِلَى الصَّلاَةِ صَدَقَةٌ، وَيُمِيطُ
الأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ " .

۱۔ ترجمہ کیجیے۔
۲۔ اس حدیث میں جو صدقہ کا طریقہ بیان ہوا ہے وہ ہمارے معاشرے میں رائج طریقوں سے کیسے مختلف ہے؟
۳۔ صدقہ کس کس طرح ادا کیا جاسکتا ہے نیز معاشرے پر اس کے اثرات بیان کیجیے۔(اس حدیث کی روشنی میں لکھیے)
۴۔ آپ نے اس حدیث سے اپنے لیے کون سے اصول اخذ کیے ہیں؟

السوال الرابع: حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ، حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو الْقُرَشِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ،
عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، قَالَ أَتَى النَّبِيَّ ـ صلى الله عليه وسلم ـ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ
إِذَا أَنَا عَمِلْتُهُ أَحَبَّنِيَ اللَّهُ وَأَحَبَّنِيَ النَّاسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ـ صلى الله عليه وسلم ـ " ازْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبَّكَ اللَّهُ وَازْهَدْ فِيمَا فِي
أَيْدِي النَّاسِ يُحِبُّوكَ " . [۲۰]

۱۔ ترجمہ تحریر کیجیے۔ ۲۔اس حدیث میں اللہ اور لوگوں کی محبت حاصل کرنے کا کیا فارمولا بیان کیا گیاہے؟
۳۔ وَازْهَدْ فِيمَا فِي أَيْدِي النَّاسِ يُحِبُّوكَ کی تشریح کیجئے۔۴۔دنیا سے بے رغبتی سے اللہ کی محبت کیسے حاصل ہوسکتی ہے؟

السوال الخامس(الف): فتح مکہ کے اسباب تحریر کیجیے۔ [۱۰]

(ب): فتح مکہ کا خطبہ تحریر کیجیے۔ [۰۵]

(ج): فتح مکہ کی عام معافی میں ہمارے لیے کیا سبق پوشیدہ ہے؟ [۰۵]

السوال السادس: مندرجہ ذیل میں سے کوئی ایک جزء حل کیجیے۔ [۲۰]

(الف): ۱۔غزوہ بدر کے اسباب اور معاشرے میں اس کے اثرات تحریر کیجیے۔
۲۔سورہ انفال میں مسلمانوں کو کون سی ہدایات دی گئیں اور کیوں ؟ نیز صبر کا مفہوم واضح کریں۔

(ب): ۱۔ غزوہ احد کی شکست کے اسباب تحریر کیجیے۔
۲۔احد کی وقتی شکست کے بعد کے حالات تحریر کیجیے۔

السوال السابع(الف): مسلم معاشرے کی خصوصیات بیان کیجیے۔
[۱۰]

(ب): حجۃ الوداع کا خطبہ تحریر کیجیے۔
[۰۵]

(ج): حجۃ الوداع کے خطبے سے کوئی پانچ نکات تحریر کیجیے جو آپ کو بہت تقویت دیتے ہوں۔ نیز یہ بھی تحریر کیجئے کہ یہ آپ کو کیوں پسند ہیں۔ [۰۵]